

## 26307- علمی مراجع کی نشر و تالیف اور فوٹو سٹیٹ کرنے کے حقوق کا حکم

### سوال

کیا تعلیم کی غرض سے علمی مراجع کی فوٹو کروانی حرام ہے؟ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اس کتاب کی قیمت بہت زیادہ ہے جس وجہ سے فوٹو کروانی پڑتی ہے؟ اور کیا اگر فوٹو میں کوئی نفع ہو تو کیا یہ حرام ہے؟

### پسندیدہ جواب

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ نشر و اشاعت اور تالیف کے حقوق صاحب حق اور ان کے ورثاء کے لیے معتبر ہیں، اور اسے ہاتھ سے نقل کرنا یا شخصی مقصد کے لیے فوٹو کروانے میں کوئی حرج نہیں جبکہ اس میں بیع اور تجارت کا مقصد نہ ہو اور صاحب تالیف نے خاص نقل سے ممانعت نہ کر رکھی ہو، لیکن اگر وہ تجارت اور بیع کی بنا پر فوٹو کروائے تو یہ ممنوع ہے۔

شیخ بکر بن عبداللہ ابو زید کا کہنا ہے :

بلاشبہ یہ فقرے اور الفاظ جو تالیف کو ضائع ہونے سے اور اس میں دخل اندازی سے بچاتے ہیں، اور مولف کے لیے اس کی کوشش اور قیام کی حفاظت کرتے ہیں، اور یہ ان اشیاء میں سے ہے جو اسلام میں ضروری معلوم ہیں، اور اس پر پوری وضاحت سے شرعی نصوص اور اس کے قواعد و ضوابط دلالت کرتے ہیں جو آپ کو "آداب المؤلفین" اور "کتب الاصلاح" میں لکھے ہوئے ملیں گے۔ دیکھیں: فقہ النوازل (65/2)۔

اور اسلامی فقہ اکیڈمی کا معنوی حقوق کے متعلق اجلاس ہوا جس میں مندرجہ ذیل فیصلہ کیا گیا :

### اول :

تجارتی نام، تجارتی پتہ، ٹریڈ مارک، تالیف اور لہجہ بجا دیا یا بنکار یہ سب ایسے حقوق ہیں جو انہیں اختیار کرنے والوں کے لیے خاص ہے اور دور حاضر میں اسے مالی قیمت حاصل ہے اور لوگوں میں اس کی مالیت بنانا معروف ہے، اور انہیں شرعاً بھی حقوق شمار کیا جائے گا، لہذا اس پر زیادتی کرنا جائز نہیں۔

### دوم :

مالی عوض میں تجارتی نام، یا تجارتی پتہ، یا ٹریڈ مارک، میں تصرف اور تبدیلی یا اس میں سے کچھ نقل کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ جب اس میں دھوکہ و فراڈ اور بہرا پھیری کا نہ ہو اس لیے کہ یہ ایک مالی حق بن چکا ہے۔

### سوم :

تالیف اور لہجہ بجا دیا اور بنکار کے حقوق شرعی طور پر محفوظ اور ان کا خیال رکھا گیا ہے، ان کا حق رکھنے والوں کو اس میں تصرف کا حق حاصل ہے اور اس میں کسی دوسرے کے لیے زیادتی کرنے کا حق نہیں۔

دیکھیں: مجلہ الجمع عدد نمبر (5) جلد نمبر (3) صفحہ نمبر (2267)۔

مستقل علمی ریسرچ کیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے کہ:

نفع مند کیسٹوں کی ریکارڈنگ اور کتابوں کی فوٹو کر کے فروخت کرنے میں کوئی مانع نہیں، کیونکہ اس میں علم کی نشر و اشاعت ہے لیکن اگر ان کے مالک اس سے منغ کریں تو پھر ان کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (187/13).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (454) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔